کن کن زبانوں میں، کب اور کتنے ترجمے اب تک ہو چکے ہیں - پھر ان تمام اقوال و آراء کو جمع کر دیا ہے جن کا اوپر ذکر ہو چکا ہے - اگرچہ انھوں نے بیشتر مقامات پر اصل ماخذ کا حوالہ دیدیا ہے مگر اکثر اقوال بغیر حوالہ کے بھی ہیں حالانکہ اس کی شدید ضرورت تھی - اسی طرح کہیں کہیں کسی اقتباس کے درمیان میں بعض جملے ایسے آجاتے ہیں جو حقیقت کے خلاف اور قائل کی نافہمی یا اس کے تعصب کا نتیجہ ہیں - ضرورت تھی کہ حاشیہ میں اس کی تردید کر دی جاتی تاکہ ناواقف شخص کو دھوکہ نہ لگ جائے -

جمع و ترتیب قرآن کے متعلق مولف کے نظریہ سے ہم متفق نہیں ہیں - قرآن کا جمع اور اسکی تدوین و ترتیب بھی اسی طرح توقیفی ہے جس طرح ایک سورہ کی آیتوں کی باہمی ترتیب - یہ صحیح نہیں ہے کہ صرف ایک حصہ کی ترتیب و تدوین ہی آنحضرت صلعم کے حین حیات میں ہوئی تھی اور باقی کام بعد میں صحابہ کے ہاتھوں سرانجام پایا - صحابہ کرام نے صرف اتنا کیا کہ قرآن کے متفرق و منتشر اجزاء کو حسب ترتیب نبوی ایک جلد میں یکجا کر دیا - اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ کی حجت بالغہ اس حقیقت کی شاہد عدل ہے -

سید البشر تالیف مولوی ابو سعید عبدالرحمٰن صاحب فریدکوٹی - ضخامت ۸۰ صفحات قیمت ۶ ر ملنے کا پتہ : میاں سعید احمد خانصاحب دروازہ ننڈیالی، فریدکوٹ اسٹیٹ (پنجاب) - دفتر ترجمان القرآن سے بھی مل سکتی ہے -

اس کتاب میں بائبل سے ایسی پچاس بشارتیں درج کی گئی ہیں جو نبی آخر الزماں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے متعلق انبیائے سابقین پر نازل ہوئی تھیں - ہر چند کہ حق کے معاند اور رسول اللہ کے حاسد اہل کتاب نے جوش تعصب میں ان تمام آیات کو اپنی کتابوں سے یا تو بالکل ہی نکال ڈالنے کی ناپاک کوشش کی یا کم از کم انھیں محرف کر ڈالا جن میں آنحضرت کی آمد کی کھلی نشانیاں اور غیر مبہم بشارتیں موجود تھیں - لیکن اس تمام کوشش کے باوجود وہ اپنے شیطانی مقاصد میں کامیاب نہ ہوئے